سوال

(419)زکوۃ وعشر کے مال سے حج وعمرہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے کسی شمارہ میں احکام ومسائل کے تحت یہ پڑھا تھا کہ آدمی عشر کے مال سے عمرہ کر سکتا ہے۔ آپ دلائل سے بتائیں کہ آدمی عُشر کے مال سے عمرہ کر سکتا ہے یا نہیں؟ اس کا جواب جلد درکار ہے کیونکہ میں عمرہ کرنا چاہتا ہوں۔ (سائل حاجی عبدالرشید ماموں کانجن، ضلع فیصل آباد) (۲۰ نومبر ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ اور عشر کا مال حج اور عمرہ میں صرف ہو سکتا ہے۔ ''سنن ابی داوٗد'' کے ''باب العمرۃ'' میں تصریح ہے کہ حج مصرفِ زکوٰۃ ''فی سبیل اللہ'' میں شامل ہے۔ اور ''مسند احمد'' کی روایت میں حج کے ساتھ عمرہ کی بھی صراحت ہے۔ ' اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ '(سنن الدارمی،بَابُ: إِذَا أَوْصَى بِشَيْءٍ فِي سَبِيلِ ،رقم:۳۳۴۷)

اس حدیث کی شرح میں امام شوکانی رحمہ اللہ رقمطراز ہیں:

''باب کی احادیث اس پر دلالت کرتی ہیں کہ حج اور عمرہ ''فی سبیل اللہ'' میں شامل نہیں۔ جس شخص نے اپنے مال میں سے کوئی شئے اللہ کی راہ میں وقف کر دی وہ اس کو حاجیوں اور عمرہ کرنے والوں کی تیاری میں صرف کر سکتا ہے اور جب کوئی سواری ہو تو حاجی اور عمرہ کرنے والے کے لیے اس پر سواری کرنا جائز ہے۔ اور اس بات پر بھی دلالت کرتی ہے کہ زکوٰۃ کے حصے ''فی سبیل اللہ'' سے کچھ اُن لوگوں پر بھی خرچ ہو سکتا ہے جو حج اور عمرے کا قصد کرتے ہوں۔ (نیل الاوطار:۴/۱۸۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:334